باب : 24

# پیداواری نسخہ

”یہ ضرورحکومت کی گدی ہے،“جوناتھن نے خود سے کہا،وہ سنگِ مرمرکے عالیشان مجسموں اورستونوں کو حیرانی سے دیکھ رہا تھا،” کیونکہ ، انھوں نے اس کی تعمیر میں خزانے لٹا دئیے ہیں !“

کا نسی کا ایک بڑا گیٹ پورا کھلا ہوا تھا اور جوناتھن لوگوں سے بھرےغارجیسے آڈیٹوریم کو دیکھ سکتاتھا۔ آہستگی سےاندر داخل ہو کرجوناتھن پیچھے ہی کھڑا ہو گیا؛ اسے وسط میں ایک پلیٹ فارم نظرآیا۔ شورشرابا کرتے پریشان حال مردوں اورعورتوں کا ایک گروہ پلیٹ فارم کے گردجمع ہاتھ ہلا رہا تھا۔ ان کے سامنے ایک نمایاں انداز کا حامل آدمی کھڑا تھا جو ایک قیمتی سوٹ میں ملبوس تھا اورموٹے سے سگارسے گاہے گاہےدھوئیں کے مرغولے اڑارہا تھا۔اس نے اپنے سگارسے مجمعے میں کھڑےایک شخص کو اپنے سامنے آنے کااشارہ کیا۔

جوناتھن سننے کے لیے قریب کھسک آیا ۔ ایک آدمی جس کے ایک ہاتھ میں پین اور دوسرے میں کاغذ کا پیڈ تھا،چیخ کر لوگوں سے مخاطب ہوا،”عزت مآب،عالی مرتبت لارڈ پونزی، کیا یہ درست ہے کہ آپ نے جوتے نہ بنانے پرجوتا سازوں کو رقم کی ادائیگی کے قانون پرابھی ابھی دستخط کیے ہیں؟“

”آ،ہاں،یہ بالکل درست ہے،“ لارڈ پونزی نے تحکمانہ انداز میں سرکو ہلاتے ہوئے جواب دیا۔ وہ اتنی دھیمی آواز میں بول رہا تھا کہ جیسے ابھی گہری نیند سے اٹھا ہو۔

”کیایہ ایک بالکل نئی چیز، ایک نئی مثال نہیں؟“ آدمی نے اپنے پیڈ پر تیزی سے لکھتے ہوئے پوچھا۔ عالی مرتبت لارڈ نے ایک مرتبہ پھر آہستگی کے ساتھ حلفاً سرکو ہلایا،”ہوں، ہاں،یہ بالکل ایک نئی بات ہے . . .“

سوال کرنے والے کے دائیں ہاتھ کھڑی عورت اس کی بات ختم ہونے سے پہلے بول پڑی ،” کیا کورمپو کی تاریخ میں پہلی مرتبہ ایسا ہو رہا ہے کہ جو تا سازوں کو جوتے نہ بنانے کے لیے رقم دی جائے گی؟“

”بالکل،“پونزی نے کہا،”مجھے یقین ہے یہ بالکل درست ہے۔“

پیچھے سے کوئی شخص چیخا،"آپ کیا کہتے ہیں یہ پروگرام ہرقسم کے فٹ وئیر شوز ، بوٹس ، سینڈل اور وغیرہ وغیرہ، کی قیمتیں بڑھانے میں مدد گار ثابت ہو گا؟"

"آ،ہوں،اچھا۔ اپنے سوال کو دہرائیے؟"

ایک اورآوازبلند ہوئی،"کیا اس سے جوتوں کی قیمتیں بڑھ جائیں گی؟"

"اس سے جوتا سازوں کی آمدنی میں اضافہ ہو گا،"لارڈ نے جواب دیا۔ وہ مشکل سے سر کو ہلا رہا تھا۔ "ہم ایک معقول معیار حیات کی خاطر جوتا سازوں کی مددکے لیے جو کچھ کر سکتے ہیں وہ کر نے پر یقین رکھتے ہیں۔"

جوناتھن کو ڈیوی اوراس کی ماں کا خیال آیا۔ "اب کے بعد جوتے خریدنا کتنا زیادہ مشکل ہو جائے گا!"

پھرایک رپورٹرجوگھٹنوں‌پرجھکا اوربیشترمجمعےمیں چھپا ہوا تھا پلیٹ فارم کےبالکل سامنے سے چلایا،"آپ بتا سکتے ہیں اگلے سال آپ کا پروگرام کیا ہو گا؟"

پونزی بڑبڑانے لگا،"ہوں ، آں، آپ نے کیاکہا؟"

"آپ کا پروگرام،اگلے سال کے لیے آپ کامنصوبہ کیاہے؟" رپورٹربے تابی سے بولا۔

"بالکل،"عالی مرتبت لارڈ نے اپنے سگار سے ایک گہرا کش لگانے کے لیے توقف کیا اورپھر کہا،"ہاں،ہا!اچھا،میرا خیال ہے میرے لیےیہ بہت مناسب ہے،اس خصوصی پریس کانفرنس کےموقعے کافائدہ اٹھاؤں۔ میں اعلان کرتا ہوں کہ اگلے برس ہمارا منصوبہ ہے کہ ہم کورمپو کے عظیم جزیرے پر رہنے والے ہر فرد کو کوئی بھی چیز نہ بنانے، نہ پیدا کرنے پر رقم کی ادائیگی کر یں گے۔"

تمام کے تمام سامعین کا سانس اِدھر کا اِدھراوراُدھرکا اُدھر رہ گیا۔"ہرایک؟"،"یہ مذاق تو نہیں؟"،"ہائیں،اس کے لیے توبہت رقم چاہیے ہوگی"،"کیاایسا ہو سکے گا؟"

"کام؟"لارڈی پونزی نے خود کو خواب سے جھنجھوڑتے ہوئے جواب دیا۔

" کیا اس سے لوگ چیزیں بنا نا، پیدا کرنا بند کر دیں گے؟"

"ہاں،بالکل،"اس نے جماہی کوچھپانے کی کوئی کوشش نہ کی۔ "ہماری ایک فرنٹ ایجنسی کو برسوں سے ایک پائلٹ پراجیکٹ ملا ہوا

ہے، اور،“ لارڈ نے کہا، اس کی آواز میں ایک خوابیدہ تکبر در آیا تھا، ”ہم نے کبھی کچھ کر کے نہیں دکھا یا۔“

اسی لمحے کوئی شخص عالی مرتبت لارڈ پانزی کے پاس آیا اوراس نے پریس کانفرنس کے اختتام کااعلان کر دیا۔ پلیٹ فارم کے گردموجود رپورٹروں کاگروہ آدیٹوریم میں بیٹھے مجمعے کو چھوڑ کر ادھر ادھرہو گیا۔ جوناتھن نے اچانک پونزی کو غیر محسوس انداز میں گرتے دیکھا تو اس نے سختی سے آنکھوں کو جھپکایا۔ یوں لگتا تھا جیسے اوپر کسی نے اس کی ڈور کو کاٹ دیا ہے جس نے اسے سیدھا کھڑا کررکھا تھا۔ ادھر پونزی کو سٹیج کے پیچھے دھواں بھر ے عقبی کمرے میں لے جایا جا رہا تھا ادھر اندر کی روشنیاں مدھم ہونے لگی تھیں ۔